© rasailojaraid.com

کتب خانہ شاہ ولی اللہ اورینٹل کالج منصورہ

محمد ایوب قادری

شاہ ولی اللہ اورینٹل کالج منصورہ تحصیل ہالا ضلع حیدرآباد میں ایک چھوٹے سے موضع ڈیپر کے قریب، ریلوے لائن سے تقریباً دو میل کے فاصلے پر نہایت پرفضا مقام پر واقع ہے اور ہنگاموں سے الگ تھلگ اپنی دنیا قائم کئے ہوئے ہے۔ چند حضرات کی مساعی جمیلہ کا مظہر ہے۔

اس کالج کے اخراجات کے لئے مولوی شفیع محمد صاحب نظامانی نے تین سو ایکڑ اراضی عطا کی ہے اور عوام کے مالی تعاون سے چل رہا ہے۔

ہمیں اس کالج کو قریب سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ کالج کے ساتھ ایک میوزیم (عجائب گھر) بھی قائم ہے۔ جس میں مختصر سے پیمانے پر اچھے نوادر جمع کئے گئے ہیں جس سے ہمیں اپنی ثقافت، تاریخ اور قومی ورثے کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ تصاویر، خطوط، فرامین، نادر خطی کتابیں، سکہ جات، پتھر، اوزار، برتن اور بہت سی نادر چیزیں اس عجائب گھر میں جمع کی گئی ہیں۔

اسی طرح کالج کا کتب خانہ خاص طور سے قابلِ ذکر ہے۔ اگرچہ کتب خانہ ابھی ابتدائی منزلوں میں ہے لیکن اس مختصر سے زمانے میں بھی اس نے جو ترقی کی ہے وہ خاص طور سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قابلِ اعتنا ہے کتب خانے میں اس وقت تقریباً دس ہزار کتابیں تفسیر، حدیث، فقہ، اسلامیات، عقائد، منطق، فلسفہ، مناظرہ، تصوف و اخلاق، تاریخِ اسلام، سوانح، معاشیات، سیاسیات، کتب حوالہ جات، لغت اور قومی تحریکات مثلاً۔ مسلم لیگ، خلافت، خاکسار اور اخوان المسلمین وغیرہ پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس کتب خانے کے پاس سب سے بڑا ذخیرہ تقریباً چھ ہزار اخبار و رسائل کا ہے جو ابھی تک مزین نہیں ہوا ہے۔ یہ ہماری قومی تاریخ کا بڑا گرانقدر اثاثہ ہے۔ بہت سے اخبار اور رسالے جن کے صرف نام سنتے تھے وہ شاہ ولی اللہ اورینٹیل کالج کے کتب خانے میں موجود ہیں۔ مجھے اشاعۃ السنہ لاہور (مولوی محمد حسین بٹالوی) کی سخت تلاش تھی کئی سال کے فائل یہاں مل گئے، جن سے بعض بیش قیمت معلومات حاصل ہوئیں۔ اسی طرح ترجمان القرآن کا مکمل فائل موجود ہے۔ ترجمان القرآن کا پہلا شمارہ بھی ہے جو کتابی سائز پر نکلا تھا اور جس کو مولانا ابو محمد مصلح صاحب بانی ادارہ عالم گیر تحریک قرآن مجید نے جاری کیا تھا۔ اس کے بعد مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے شرکت کر لی اور بعد کو پھر یہ پرچہ کُلی طور سے مولانا مودودی کا ہوگیا۔

کتب خانے میں کم و بیش ڈھائی سو مخطوطات ہیں جو بعض لحاظ سے نہایت نادر ہیں۔ مثلاً ان مخطوطات میں علمائے سندھ کی تصانیف کی بڑی تعداد ہے، اس سے ہمیں سندھ کی علمی ترقی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ ہم نے اپنے اس مختصر سے قیام میں مخطوطات کا ایک سرسری سا جائزہ لیا۔ اور اس میں سے تقریباً سو مخطوطات کی فہرست درجِ ذیل کر رہے ہیں تاکہ کتب خانے کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے اور تحقیقی کام کرنے والوں کو ان نوادر کا علم ہو سکے۔

پروفیسر محمد سلیم صاحب نے اپنا ذخیرہ کتب خانہ کو مستعار دیا ہوا ہے۔

فہرستِ مخطوطات

۱۔ ڈکشنری انگلش اینڈ سندھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حکومت بمبئی کی طرف سے چھپی ہے۔ بمبئی ۱۸۴۹ء
انگریزی لفظ پھر سندھی کا لفظ ہندی میں لکھا ہے۔

۲۔ بیان العارفین وتنبیہ الغافلین۔ از شاہ عبدالکریم۔
انہوں نے سلطان ابراہیم بخاری سے فیض حاصل کیا۔ اور یہ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے دادا ہیں۔
۱۰۴۳ھ میں ان کا وصال ہوا۔ شروع میں ان کا شجرہ سلسلہ دیا ہے پھر منظوم شجرہ ہے، سادات سے ہیں۔
شاہ عبداللطیف کا قطعہ تاریخ درج ہے (۱۱۶۵ھ)۔ شاہ عبدالکریم کے ملفوظات میں جابجا سندھی اشعار بھی درج ہیں ۱۲۴۱ھ کی کتابت ہے۔
لعل محمد ولد محمد بقا کی ملکیت کا ترجمہ دیا ہوا ہے۔

۳۔ هندستان جي تاريخ۔ از غلام علي قاضي محمد يحيلي جي پٽ ترجمو ڪيو۔ ۱۸۵۴ء۔ سنڌ نيوز جي ڇاپي خاني ۾ ڇپيو۔
جنگ میانی ۱۸۴۳ء کے بعد پہلا سندھی شخص ہے جس نے یہ حال لکھا ہے۔ اعراب لگے ہوئے ہیں موجودہ سندھی زبان سے اس کتاب کی زبان کافی مختلف ہے۔

۴۔ راحة المؤمنین۔ مخدوم محمد ہاشم کا سندھی نعتیہ قصیدہ (۱۱۳۰ھ)۔

۵۔ شرح قصیدہ بردہ۔ شرف الدین بوصیری (شرح) نامکمل۔

۶۔ شرح قصیدہ امالی۔ از اخوند درویزہ پشاوری۔
شرح قصیدہ قادری } از محمد غوث سید حسین لاہوری (اکتوبر ۱۲۴۳ھ)۔

۷۔ احسن الدلائل علی بعض المسائل۔ از محمد عمر سندھی حنفی بن محمد عبدالغنی۔

۸۔ شرح مراح الارواح

۹۔ اوراد۔ من تصنیف بہاء الدین زکریا ملتانی۔ مع کنز العباد فی شرح اوراد۔
تمام شد کتاب کنز العباد بوقت عصر روز جمعہ بتاریخ ۱۸ ماہ ذی قعدہ ۱۰۶۳ھ
کاتب فقیر غریب محمد مراد، ولد فتح محمد انصاری ساکن موضع کمال پور۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۰۔ تحفۃ القلوب و ہدایۃ الارواح۔ تصنیف محمد عثمان بینوا نقشبندی۔

۱۱۔ حل الروائح فی شرح تحفۃ النصائح۔ از محمد یوسف جونپوری۔

شرح از محمد ......

کاتب عبدالرزاق بن تاج محمد سنہ ۱۲۹۱ھ۔

۱۲۔ رسالہ در تصوّف۔

۱۳۔ رسالہ غوثیہ۔

۱۴۔ مکتوبات قطب الزماں پیر صاحب روضہ والا۔

از دست آخوند ولد عمر قوم کھوکھر سنہ ۱۳۰۲ھ۔

۱۵۔ ...... فی علم الحدیث۔ از کبیر احمد بن ابوالقاسم (سنہ ۷۷۳ھ)

۱۶۔ خلاصۃ العارفین

۱۷۔ شرح نام حق مع نظم سندھی۔

۱۸۔ ظہر الفاح فی علم سلوک۔ کاتب عبداللہ بن ابراہیم سنہ ۹۰۶ھ۔

۱۹۔ دُعائے سریانی۔ مکتوبہ سنہ ۱۰۸۰ھ۔

۲۰۔ بیان فضائل مکّہ مکرمہ۔ از شیخ حسن بصری (   )

۲۱۔ الحرز الثمین شرح حصن حصین۔ ملا علی قاری۔

۲۲۔ رسالہ در تصوّف۔ کاتب ملا صاحب ڈنہ۔

۲۳۔ تحفۃ النصائح۔ سنہ ۷۹۴ھ۔

۲۴۔ دلائل الخیرات

۲۵۔ گلشن راز

۲۶۔ مزرع الحسنات شرح دلائل الخیرات۔ شارح محمد فاضل بن محمد عارف سفیدونی دہلوی۔ کاتب تاج محمد ولد . . (سنہ ۱۱۸۶ھ)۔

۲۷۔ کتاب حاصل النہج۔ فارسی

تصنیف مخدوم محمد جعفر بوبکانی رح (سنہ ۱۲۷۹ھ)۔ محمد جعفر بوبکانی نے کتاب نہج التعلم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لکھا اور اس کا خلاصہ (حاصل النہج) لکھا۔ حاصل النہج مندرجہ فصول پر مشتمل ہے

(۱) فصل اوّل۔ در فضل علم و نیت و تحصیل آں۔

(۲) فصل دوم۔ در معنی علم و فقہ و شرع۔

(۳) فصل سوم۔ در تقسیم علم۔

(۴) فصل چہارم۔ در بیان علوم محمودہ و مذمومہ۔

(۵) فصل پنجم۔ در ترتیب درمیاں علوم محمودہ و مباحثہ۔

(۶) فصل ششم۔ در اختیار علم و کتاب و استاد، ثبات بر آں و اختیار شریک در آں۔

(۷) فصل ہفتم۔ در تعظیم علم و اہل آں۔

(۸-۹) فصل ہشتم و نہم۔ در جدّ و مواظبت در طلب علم۔

(۱۰) فصل دہم۔ در زمان تحصیل علوم و مکان اشتغال بداں۔

(۱۱) فصل یازدہم۔ در طریقہ استفادہ علم و شروط حصول و اسباب آں۔

(۱۲) فصل دوازدہم۔ در سیاہی ساختن و کتابت و روایت و مقابلہ کتب و خواندن آں۔

(۱۳) فصل سیزدہم۔ در آداب استاد و شاگرد۔

(۱۴) فصل چہاردہم۔ در اسباب حفظ و نسیانِ علم و نقصانِ آں۔

(۱۵) فصل پانزدہم۔ در علل زیادتی علم و کمال آں۔

(۱۶) فصل شانزدہم۔ در آنچہ کہ لازم است خواہندۂ رتبہ محدثان کامل و مفسران مسلم را۔

(۱۷) فصل ہفدہم۔ در انچہ لازم است طالب رتبہ اجتہاد۔

(۱۸) فصل ہشدہم۔ در بعضے انچہ تعلق بہ استفتاء و افتاء دارد۔

(۱۹) فصل نوزدہم۔ در مدح علماء با عمل و ذم علماء سوء و قضاۃ و علماء سوء۔

کتابت ۱۲۷۹ھ از فتح الرسول بن فتح محمد۔

۲۸ا۔ مفتاح الصلوٰۃ۔ از شیخ ابوحفص عمر کبیر ۱۰۶۱ھ

کاتب عبدالجلیل متوطن ہالہ کندی (۱۱۵۷ھ)

۲۔ المنتخب من الرسالۃ المسماۃ بتجہیز الجنازۃ لفوز السعادۃ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حامد بن کمال الدین البوبکانی ۱۰۹۹ھ۔

۲۸۔ درہم الکیس۔ حامد بن کمال الدین البوبکانی۔

۲۹۔ ماثبت بالسنۃ۔ از شیخ عبدالحق محدث دہلوی۔

۳۰۔ عمدۃ الاسلام (فقہ و عقائد)۔ محمود بن ملا حسین قوم بھوٹہ (۱۲۷۴ھ)۔

۳۱۔ تسہیل الفرائض (تصنیف، علی ۱۱۶۲ھ)

۳۲۔ لباس الاحمر۔ از مخدوم روح اللہ ۱۲۳۳ھ)

۳۳۔ ۱۔ کتاب الزمرد فی الطب۔ عبدالعزیز بن احمد بن حامد۔ فی بلدہ ملتان فی عہد شاہنواز خاں امیر السند سندھ ۱۲۲۸ھ۔

۲۔ اصول الترکیب از نجیب الدین سمرقندی

۱۔ حرمت مزامیر
۲۔ تحفۃ الالباب
۳۔ اسلامی رسموں

} از مولوی محمد مبارک (سندھی) زمانۂ حال۔

۳۴۔ ردالنصاریٰ۔ تصنیف عبداللہ ہالہ کندی ۱۲۸۰ھ

ترجمہ از قاضی عبدالحکیم ہالائی۔

سیف اللہ المتین علیٰ عنق الرفضۃ والمرتدین۔ از مولوی عبدالرزاق۔

در رد کواکب السادات فی مناقب السادات۔ از ہدایت اللہ متعلوی۔

۳۵۔ ترجمہ پارہ اوّل نظم۔ در زبان سندھی۔ ناقص الاول۔ ترجمہ نہیں دیا ہے۔ قدیم ہے (محمد ہاشم)۔

۳۶۔ طب غیاثیہ۔ بتاریخ ہفتدہم شہر ربیع الثانی سن اور جلوس بادشاہ جہاندار شاہ روز سہ شنبہ بخط بندہ امیدوار تفضل بخش بندہ بے ہمتا حکومت رائے ولد مہر چند درج قوم زناردار (ناقص الاول)۔

۳۷۔ ادویات الہند۔ از حکیم محمد شریف خاں شاہجہاں آبادی۔

کاتب غلام حسین نظامانی ۱۲۶۰ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳۸- بیاض مرقومہ سنہ ۱۲۶۱ھ، سنہ ۱۲۶۲ھ از احمد خان بھرگڑی

۳۹- بیاض مرقومہ سنہ ۱۹۳۴ء عرضی عبدالواسع۔

۴۰- شرح پندنامہ عطار۔ مولوی عبدالرزاق سنہ ۱۲۹۰ھ۔

۴۱- بدائع منظوم- مصنف علی رضا ہندی ثم بغدادی کاتب عبدالرزاق سنہ ۱۲۹۱ھ

۴۲- شرح قران السعدین (سنہ ۱۲۰۰ھ)

۴۳- گلستان سعدی۔ کاتب شہاب الدین ولد یار محمد فقیر نوشاہی۔

۴۴- انیس انجمن خلاصہ شمع انجمن سنہ ۱۱۲۲ھ تصنیف از نظام الدین بن عبدالغفور ساکن در بیلہ سرکار بھکر (کتابت سنہ ۱۲۶۸ھ) کاتب لطف اللہ۔

باب اول، در صرف مصادر باب دوم، در اسمہائے جامد مع ترجمہ سندھی

باب سوم، در عبارات اعلیٰ و اوسط و ادنیٰ باب چہارم، در بیان خطوط شرعیہ

باب پنجم، در علم سیاق ــــ تاریخی نام گلزار معانی (سنہ ۱۱۲۲ھ)۔

۴۵- مقتل نامہ امیر المؤمنین حسن و حسین۔ کاتب ملا صاحب ڈنہ۔

۴۶- شرح یوسف زلیخا۔ کاتب ملا مبارک ولد مولانا محمود سنہ ۱۲۸۶ھ۔

۴۷- شرح کریما۔ مصنفہ مولانا محمد حسین در اوچ - ۲۶ رجادی الاولیٰ سنہ ۱۱۹۹ھ
کاتب ملا مبارک ۶ رشعبان سنہ ۱۲۸۵ھ۔

۴۸- شرح بوستان۔ کاتب عبدالرزاق سنہ ۱۲۹۳ھ۔

۴۹- یوسف زلیخا (جامی)۔ کاتب عبدالکریم بن جمال الدین کتابت ۱۷ صفر سنہ ۱۱۷۰ھ۔

۵۰- حملہ حسینی (منظوم)۔ (کتابت ۱۲ صفر سنہ ۱۲۱۷ھ)۔

۵۱- لغت، عربی، فارسی و ترکی۔ (ناقص الآخر)۔

۵۲- صراح ترجمہ صحاح جوہری (ناقص الآخر)۔

۵۳- کتاب الامینیہ (فقہ) - محمد امین بن عبداللہ مومن آبادی (بخارا)۔

۵۴- الدر المختار- محمد علاء الدین الحنفی (امام جامع اموی بدمشق سنہ ۱۰۱۷ھ)
کاتب عبدالخالق۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۵۔ دہ مسائل اہل سُنّۃ (عربی)۔ (۱) تفضیل الشیخین (۲) حب الختنین۔
(۳) والمسح علی الخفین (۴) والصلوۃ خازمتن (۵) صلوٰۃ العیدین (۶) صلوٰۃ خلف الامامین
(۷) ترک الخروج عن الامامین (۸) تعظیم القبلتین (۹) رضاء القدرین (۱۰) قبول الشہادتین

۵۶۔ مفتاح الصّلوٰۃ۔ ازمولوی فتح محمد برہان پوری (ذی الحجہ سنہ ۱۰۶۱ھ)۔
کاتب اکبر علی ولد سید محمد ملاح (صفر سنہ ۱۲۱۳ھ)۔

۵۷۔ تجہیز الجنازۃ لفوز السعادۃ۔ حامد بن کمال الدین بن صلاح الدین بوبکانی سنہ ۱۰۹۹ھ

۵۸۔ ذم الغناء المحترمۃ فی مذاہب الائمۃ الاربعۃ۔ حاجی محمد عیسیٰ۔

۵۹۔ تمیز الغناء الصحیحۃ عن السماع الممنوعۃ۔ فضل علی۔

۶۰۔ فتوائے جواز دہل عرس۔ محمد سعید بن محمد حسن نقشبندی۔

۶۱۔ منتخب اصباح الاسرار فی منع ضرب الطبل والمزمار
قاضی عبدالغنی بن عمر الکڈہری۔

۶۲۔ شموس الانوار علیٰ اصباح الاسرار۔ حاجی ولی محمد

۶۳۔ نفائس الفرائد۔ عبدالغنی الکڈہری

۶۴۔ خلاصۃ الآثار المحمدیۃ والاخبار الاحمدیۃ (عربی) (سیرت، عقائد وفقہ)

۶۵۔ الدر المنتقی شرح الملتقی (جلد ثانی) کاتب عبدالہادی بن سلیمان پنجبورائی
ثم ہالائی سنہ ۱۱۷۶ھ۔

۶۶۔ کتاب فی اخبار الموتیٰ (ناقص الطرفین)۔

۶۷۔ انتخاب الاحادیث ۶۸۔ اربعین۔ محمد بن الجاکی (سنہ ۱۱۷۸ھ)

۶۹۔ تحفۃ الفقہ۔ ازمبارک بن عبدالحق بن نور۔ کاتب عبدالواحد بن مخدوم عبداللطیف سنہ ۱۱۴۲ھ

۷۰۔ طریقۃ المحمدیۃ (عربی)۔ کاتب . . . ولد ولی محمد ساکن قصبہ ہالہ کنڈی۔

۷۱۔ نقل بیاض مخدوم محمد روح اللہ۔ کاتب لعل خان ولد عبدالاول افغان (سنہ ۱۱۷۸ھ)

۷۲۔ رسالہ در رد صلوٰۃ احتیاط الظہر۔ ازمولانا عبدالغفور ہمایونی۔

نوٹ:۔ مولانا عبیداللہ امروٹی کے رسالہ کا رد ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷۳- کتاب الطحاوی - (ہر دو جلد)

۷۴- بیاض فقہ - از مولانا محمد مبارک بھٹو - جنڈو ڈیرو -

۷۵- رسالہ در بیان ایمان و احکام - از قاضی قطب الدین محمد بن غیاث الدین علی

۷۶- مجموعہ سلطانی - محمود غزنوی کے حکم سے علماء نے مرتب کی اور مجموعہ سلطانی نام رکھا گیا -

۷۷- ترجمہ کنز الدقائق (فارسی) - از نصر اللہ بن محمد بن جمال الازدی المعروف بالکرمانی -

۷۸- المختصر المتلی فی شرح منیۃ المصلی - ابراہیم بن محمد بن ابراہیم -

۷۹- رسائل تسعہ -

(۱) وسیلۃ الغریب الی جناب الحبیب (فارسی) - از مخدوم محمد ہاشم بن عبد الغفور سندھی ٹھٹوی -

(۲) دفع النصب لتکثر التشہدات فی صلوٰۃ المغرب (عربی) - مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی -

(۳) تحفۃ المرغوبہ فی افضلیۃ الدعاء بعد المکتوبہ - مخدوم محمد ہاشم

(۴) رشف الزلال فی تحقیق فی الزوال (فارسی) - از مخدوم محمد ہاشم (سنہ ۱۱۳۳ھ) -

(۵) رسالہ فی تحریم الدخان - محمد حیات سندھی (عربی) -

(۶) رسالہ استدراک - عبد الواحد سیوستانی - (در حرمت تمباکو) -

(۷) رسالہ در بیان کرامت الاولیاء - از محمد عابد سندھی -

(۸) رسالہ فی جواز الاستغاثہ - از محمد عابد سندھی -

(۹) منال الرجاء فی شروط الاستنجاء - از محمد عابد سندھی - (کاتب عبد القادر عباسی سنہ ۱۲۶۱ھ)

۸۰- مجمع الفرائض در علم فرائض - جمال الدین بن مسعود - (کاتب محمد حسن سنہ ۱۲۷۵ھ)

۸۱- شرح سراجیہ - سعد الدین تفتازانی -

کاتب محمد افضل ولد ملا اللہ رکھیو سنہ ۱۲۱۰ھ

۸۲- تفصیل عذاب القبر ۸۳- رسالہ در احوال برزخ وغیرہ -

۸۴- اسماء صحابہ بدریین - از شیخ عبد الحق محدث دہلوی

۸۵- رسالہ در علم فرائض (در نثر و نظم) - ۸۶- رسالہ مناسک الحج

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۷۔ عین الفقہ ۔ از یعقوب بن صالح۔

۸۸۔ الدرجۃ المنیفہ فی الاباء الشریفہ ۔ جلال الدین سیوطی

۸۹۔ شمائل ترمذی۔ (کتابت ۱۲۳۳ھ)

۹۰۔ کتاب المستدرک (جلد ثانی)۔ یہ کتاب محمد شاہ بادشاہ غازی کے کتب خانہ میں رہی ہے، محمد یار خاں کتابدار کی مہر ہے۔ بعض اکابر علماء سندھ کی مہریں بھی ثبت ہیں۔

۹۱۔ مختصر البخاری (قلمی)۔ کاتب عبدالرشید بن عبدالسلام ساکن ہالہ کنڈی ۱۲۷۶ھ۔

۹۲۔ الباقیات الصالحات فی ذکر الازواج الطاہرات ۔ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی۔ تالیف ۱۱۴۷ھ (فارسی) کتابت ۱۲۱۹ھ۔

۹۳۔ مطالع الانوار بترجمہ الآثار۔ (سیرت و تاریخ)۔

۹۴۔ روضۃ الشہداء ۔ از حسین واعظ کاشفی ۔ کاتب شیخ عبدالغفور بن شیخ عبدالقدوس پانی پت۔ ۱۱۵۷ھ۔

۹۵۔ معارج النبوۃ۔ ملا حسین واعظ کاشفی۔ کتابت ۱۱۳۰ھ در دہلی۔

۹۶۔ تفسیر مظہری۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی۔ کتابت ۱۲۰۲ھ ۔ جلد سادس۔

۹۷۔ تفسیر قرآن مجید (فارسی) ۔ از سورۃ فاتحہ تا سورہ انعام۔

۹۸۔ رسالہ تجوید

۹۹۔ فتویٰ متعلق ادائے ضاد ۔ از مولانا عبدالجلیل پشاوری۔

۱۰۰۔ کتاب شرح تحفۃ الاحرار (جامی)۔ محمد رضا ولد محمد اکرم ملتانی ۱۱۷۲ھ۔

۱۰۱۔ چار گلزار۔ (قواعد زبان فارسیہ ضروریہ) بہ تحریک مسٹر گوراوزلی۔ طبع ۱۷۹۵ء

۱۰۲۔ ترجمہ بھگوت گیتا۔ شروع کے بڑے حصہ کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا ہے اور آخر کے سو صفحہ سے زائد کا ترجمہ ہندی زبان میں کیا ہے۔ رسم الخط اردو ہے، جس کو اردو قدیم کی شکل کہہ سکتے ہیں

بھگوت گیتا تہت پورن ماشی تاریخ چہاردہم ماہ محرم ۱۱۹۶ھ سندھی ماہ پوہ ہمیت ۱۸۲۸ سنہ بکرما سری کرشن بھگوان جیو کرپا ساگر دیا سروپ آنند روپ کرپال دیال بدستخط

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

درسال کے داسس بندہ نیازارتسام مول رام ولد آنند رام سرگ باشی صورت تمامیت یافت واقع حویلی سیوستان ۔

بھگوت گیتا کا نمونہ

جب پانڈو اُر کیرون مہا بھارتیہ کے جدہ کوں کورکھیتر کوں چلے تب راجا دہراشٹ کہو۔ ہوں بھی جدہ کا کوتک دیکھن کھوں چلوں ہوں ۔ جب یہ بات دہراشٹ کہر تب تس کوں سری بیاسس جیو کہیو ۔ جو ہی راجا تیرے تو نیترنا ہیں ، نیتر بناں کیا دیکھیں گا۔ تب دیراشٹ کہو۔

مولانا عبیداللہ سندھیؒ

مصنفہ :۔ پروفیسر محمد سرور

مولانا سندھی مرحوم کے حالاتِ زندگی، تعلیمات اور سیاسی افکار پر یہ کتاب ایک جامع اور تاریخی حیثیت رکھتی ہے ، یہ ایک عرصے سے نایاب تھی یہ کتاب دین ، حکمت ، تاریخ اور سیاست کا ایک اہم مرقع ہے ۔

قیمت :۔ مجلد چھ روپے پچھتر پیسے

سندھ ساگر اکادمی

چوک مینار ۔ انارکلی ۔ لاہور

© rasailojaraid.com